السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرایک آدمی کی چوری ہوجائے توکیا وہ چوری کا بدلہ لے سکتا ہے اوراگر بدلہ نہ لے کیا چور سے وہ چیزاصلی قیمت پر خریدنا حلال ہے یا حرام ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چوری کا بدلہ چوری سے لینا ناجائزاور حرام عمل ہے، کیونکہ چوری ایک حرام عمل ہے، خواہ وہ کسی سے بدلہ لینے کے لئے ہی کیوں نہ کی جائے۔ ارشاد باری تعالی ہے :

وَالسّارِقُ وَالسّارِقَةُ فَاقطَعوا أَيدِيَهُما ۳۸ ...... سورة المائدة

چور مرد اور چور عورت کے ہاتھ کاٹ دو

اگر آپ کو چور کا علم ہو جاتا اور آپ اس کے پاس اپنا مال دیکھ لیتے ہیں تو اس کو بازیاب کروانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ عدالت یا کسی بھی ذمہ دار کمیٹی کے ذریعے چور سے اپنا مال وصول کریں۔

اور اگر آپ ایسا نہیں کر سکتے تو لاعلمی میں چور سے اصلی قیمت پر مال خریدنے میں کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ چوری اس کا ذاتی عمل ہے، جبکہ آپ نے قیمتا خریدنا ہے، لہذا اس کی چوری آپ کی خریداری پر اثر انداز نہیں ہوگی۔ لیکن اگر آپ کو علم ہو جائے کہ یہ چوری کا مال ہے تو پھر خریدنا ناجائز اور حرام ہے، کیونکہ اس میں چور کی حوصلہ افزائی اور معاونت ہے، بلکہ آپ پر واجب ہے کہ آپ چور کو توبہ کی ترغیب دیں اور صاحب مال کو اس کی خبر کریں اور اس تک مال پہنچانے کا انتظام کریں۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1